DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 280

DATED 26-03-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.03.2026

نمبرشمار	**اہم قومی ومقامی خبریں**	**اخبارات**
01	وکلاء عوام میں حقوق وفرائض کا احساس اجاگر کریں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	مالیاتی نظام کو شفاف موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	تمام سرکاری ہسپتالوں میں بہترین سروس ڈیلیوری یقینی بنائی جائے، بخت کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ضلع صحبت پور ترقی کی راہ پر گامزن ہے، سلیم خان کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	لائیوسٹاک کا شعبہ صوبے کی معیشت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان رواں مالی سال ترقیاتی فنڈ کا 66 فیصد حصہ جاری، 44 فیصد خرچ	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی مسائل کا حل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، محمد انور کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ ایکسپو سنٹر کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کرنے کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت بلوچستان کا پنشن سے متعلق بڑا اقدام پنشنرز کی رقم نئے سسٹم پر منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
10	مستونگ پکنک منانے اور عوامی اجتماعات پر پابندی عائد	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی کا بنیادی مراکز صحت کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	تربت ڈینگی وائرس کا پھیلاؤ ایمرجنسی نافذ غیر حاضر طبی عملے کے خلاف کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ چیدگی، مختلف منصوبوں کا افتتاح	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ وگردنواح میں جنگلی پودا، بچھو بوٹی تیزی سے پھیلنے لگا	جنگ ودیگر اخبارات
15	ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل حل کرنے کیلئے مصروف عمل ہے، اے ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	شکایات کے اندراج کیلئے نیب کی کھلی کچہری آج ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
17	گوادر پورٹ کو خطے کا ایک تجارتی مرکز بنانے کیلئے بین الاقوامی شراکت داری ناگزیر ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں طوفانی بارشیں چھتیں گرنے سے ایک جاں بحق دو زخمی	جنگ ودیگر اخبارات
19	ضمنی انتخابات میں حمایت پر جمیعت کا BNP سے اظہار تشکر	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں بیٹے نے باپ کو قتل کر دیا اوستہ محمد وپنجگور میں خاتون سمیت تین جاں بحق، نوشکی فائرنگ سے نوجوان زخمی، کوئٹہ کوہ چلتن سے نامعلوم شخص کو پرانی نعش برآمد،

مسائل :

نجی اسکولوں اداروں میں فیس وصولی سے والدین پریشان، سکولوں کی چھٹیوں کے اثرات نقصان دہ ہوں گے، عوامی وسماجی حلقے، پنجگور خطے کی صورتحال سرحدی علاقے متاثر اشیاء ضروریہ کی قلت

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **جنگلات خطے کی معاشی مضبوطی کے ضامن** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس بات سے کسی صورت انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ جنگلات کی بہت بڑی اہمیت ہے یہ زندگی کا ایک اہم جزو ہے جو ہر سانس لینے والے کیلئے ضروری ہے کیونکہ یہ اس عمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لئے ان کی حفاظت کرنا انتہائی ناگزیر ہے ان کو کاٹنا ایک بہت بڑا جرم ہے اور اس طرح اور ان کی حفاظت کرنا فرض ہے اس کیلئے عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ فرائض ادا کریں اس کیساتھ ساتھ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنگلات کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جنگلات خطے کی معاشی مضبوطی اور ماحولیاتی توازن کے ضامن ہوتے ہیں بلوچستان کے تناظر میں ان کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز کے پیش نظر جنگلات کا تحفظ ناگزیر ہو چکا ہے کیونکہ جنگلات نہ صرف قیمتی قدرتی وسائل فراہم کرتے ہیں بلکہ زراعت اور مویشی پالنے جیسے بنیادی شعبوں کو تقویت دیتے ہوئے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Securting water" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **گریس بس سروس تربت کے عوام کیلئے جدید اور باوقار سفری سہولت** " کے عنوان سے چاکر تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کب بنے گی ؟** " کے عنوان سے میر محمد کاکڑ شبیر تحریر کیا ہے
۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان من گھڑت بیانیے سے ترقی وخوشحالی کی حقیقت تک** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 1

وکلاء عوام میں حقوق وفرائض کا احساس اُجاگر کریں، گورنر مندوخیل

حقوق اور تحفظ کو یقینی بنانے اور مسائل کے حل میں مکمل تعاون کرینگے، وکلا کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ وکلاء ہمارے معاشرے کے انتہائی حساس اور ہوشمند افراد ہیں۔ اپنے پیشے کے اعتبار سے وکیلوں کا دائرہ کار بہت وسیع ہوتا ہے لہٰذا ان پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ عوام میں حقوق وفرائض کا احساس اُجاگر کریں اور ابھرتے ہوئے نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کریں۔ وکلاء ہمارے معاشرے کے غریب اور لاچار افراد کیلئے سستا اور بروقت انصاف کو یقینی بنانے، قانون اور ان لوگوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اس ذمہ داری کو بہتر نبھانے سے وکلاء انصاف، مساوات اور خدمت خلق کے رجحان کو فروغ دیتے ہوئے معاشرے پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو کی قیادت میں وکلاء برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے ہمارے وکلاء قانون اور جمہوریت کے محافظ اور خادم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

وکلاء انصاف و مساوات کو فروغ دیکر معاشرے پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں، گورنر

ان کی ذمہ داری ہے کہ عوام میں حقوق وفرائض کا احساس اُجاگر کریں اور نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کریں

وکلاء ہمارے معاشرے کے انتہائی حساس اور دانشمند افراد ہیں، ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو و دیگر سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وکلاء ہمارے معاشرے کے انتہائی حساس اور ہوشمند افراد ہیں۔ اپنے پیشے کے اعتبار سے وکیلوں کا دائرہ کار بہت وسیع ہوتا ہے لہٰذا ان پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ عوام میں حقوق وفرائض.......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کا احساس اُجاگر کریں اور ابھرتے ہوئے نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کریں۔ وکلاء ہمارے معاشرے کے غریب اور لاچار افراد کیلئے سستا اور بروقت انصاف کو یقینی بنانے، قانون اور ان لوگوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اس ذمہ داری کو بہتر نبھانے سے وکلاء انصاف، مساوات اور خدمت خلق کے رجحان کو فروغ دیتے ہوئے معاشرے پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو کی قیادت میں وکلاء برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہمارے وکلاء قانون اور جمہوریت کے محافظ اور خادم ہیں۔ بلاشبہ آپ کے ذریعے معاشرے میں جمہوری رویوں اور احساس ذمہ داری کو پروان چڑھانے میں بھی تقویت ملتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے وکلاء کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنانے اور ان کو درپیش مسائل کے دیرپا حل تلاش کرنے میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وفد نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کرنے کی بھی دعوت دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 جمعرات 6 رشوال المکرم 1447ھ 26 مارچ 2026ء نمبر 83

مالیاتی نظام کو شفاف، مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ بگٹی

نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل کیلئے تیار

ڈیجیٹل اصلاحات کے مثبت نتائج آنا شروع، میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنایا جارہا ہے، سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کو فروغ دینا ضروری ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی سے گفتگو

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	جمعرات 06 شوال 1447ھ، 26 مارچ 2026ء، صفحات 08	شمارہ 260
رجسٹرڈ BC-m-13	Email: mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345, 081-2827344	قیمت 35 روپے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور رکن قومی اسمبلی ملک عادل بازئی گفتگو کر رہے ہیں

نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور عملدرآمد کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں، سرفراز بگٹی

ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے

مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر سے گفتگو

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ومیڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 26 مارچ 2026ء بمطابق 06 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 83

مالیاتی نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے شفافیت لائی جائیگی

سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ کی وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ملاقات

مصنوعی ذہانت کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ہو رہا ہے، گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف، مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 102 جمعرات 6 شوال 26 مارچ 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ بلوچستان حکومت نیشنل ڈیجیٹل پالیسی عملدرآمد کیلئے مکمل تیار ہے

مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری کیلئے اقدامات کررہے ہیں، وفاقی وزیر IT سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

(باقی صفحہ 5 نمبر 9)

وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق موثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 26 مارچ 2026ء، 6 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 202

میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ کی ملاقات، ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

مصنوعی ذہانت کے استعمال سے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے

ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے، مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا، سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے: گفتگو

کوئٹہ،اسلام آباد(این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی (بقیہ 2صفحہ 2پر)

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ خواجہ ملاقات کر رہی ہیں۔

اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق موثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 26 مارچ 2026ء بمطابق 06 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 84

Bullet No. 1

Page No. 7

ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف، موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 26 مارچ 2026ء بمطابق 6 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-82

سوشل میڈیا کے مثبت ذمہ دارانہ و تعمیری استعمال کو فروغ دیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے

محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے، بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے، وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک عادل بازئی بات چیت کر رہے ہیں

ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 9

جلد 29 | جمعرات 26 مارچ 2026ء | 6 شوال | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 32

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ ملاقات کر رہی ہیں

نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور موثر عملدرآمد کیلئے تیار ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا، مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے

سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت، مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں، شیزہ فاطمہ سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف، موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق موثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین — رجسٹر نمبر بی سی۔ زیڈ۔1

جلد 81 | جمعرات 26 مارچ 2026ء، 6 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 84

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں ڈیجیٹل اصلاحات کا آغاز کر دیا ہے

نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے، میر سرفراز بگٹی

ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی

ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کر دیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ ملاقات کر رہی ہیں

کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | بدھ 26 مارچ 2026ء، 06 شوال 1447ھ | شمارہ 315

وزیر اعلیٰ بلوچستان

مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جارہا ہے

جٹل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے، صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کردیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں

ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا، بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے

اسلام آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

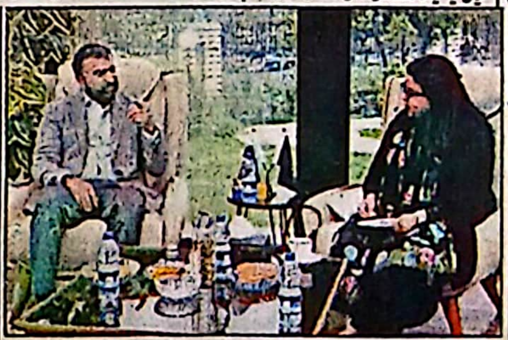

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ خواجہ ملاقات کررہی ہیں

سرفراز بگٹی نے کہا کہ جٹل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کردیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جارہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کیش کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہورہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جاسکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1408 QUETTA Thursday March 26, 2026 / Shawwal 06, 1447 Rs: 30

CM meets Federal IT Minister

Vows digital revolution in Balochistan

Staff Report

ISLAMABAD: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti met with Federal Minister for Information Technology Shaza Fatima Khawaja here on Wednesday. Detailed discussions were held on digital governance, the National Digital Policy, and the promotion of IT in Balochistan. The meeting was also attended by the Federal Secretary IT, Chairman Pakistan Digital Authority Dr. Sohail, and the Chief Minister's Advisor on Political and Media Affairs, Shahid Rind.

During the meeting, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti stated that the Government of Balochistan is fully prepared for the formulation and effective implementation of the National Digital Policy. He said the provincial government has formally initiated digital reforms. "We are starting with the digitalization of the Finance Department, and the positive results have already begun to emerge," he remarked.

The Chief Minister said the use of artificial intelligence is ensuring merit-based recruitment of youth. "This initiative is helping eliminate corruption carried out in the name of commissions within the Finance Department," he explained. He expressed his commitment that through complete digitalization, the financial system will be made transparent, efficient, and free from corruption.

He said that under the digital policy, the Government of Balochistan is taking serious steps to promote modern technology, improve governance, and provide better opportunities to youth. In this regard, the relevant authority working on the digital policy will also be invited to Quetta. "We must formulate an effective strategy in accordance with ground realities," he added.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti emphasized that promoting the positive, responsible, and constructive use of social media is the need of the hour. He noted that joint efforts at both federal and provincial levels are indispensable for this goal. The meeting reaffirmed the commitment to further strengthen mutual cooperation to move Pakistan towards a digital economy and align it with modern requirements.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 26 MAR 2026

Page No.

ISLAMABAD: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti talking to Federal Minister for Information Technology Shaza Fatima Khawaja during a meeting on Wednesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ١ ٢

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 14

تمام سرکاری ہسپتالوں میں بہترین سروس ڈیلیوری یقینی بنائی جائے، بخت کاکڑ

صوبائی وزیر صحت نے ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ کے پیش نظر ضلع کیچ میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی ہدایات جاری کردیں

ضلع میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور طبی سہولیات میں بہتری کیلئے ڈپٹی کمشنر کو اضافی اختیارات تفویض کیے گئے

ضلع میں اب تک ڈینگی کے 14 کیسز رپورٹ، ٹی بی کے چار سینٹرز فعال ہیں، HIV کے 400 کیسز رجسٹرڈ ہیں، بریفنگ

تربت (این این آئی) ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کیچ کا اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں اسپیشل سیکریٹری ہیلتھ شیک شہداد نے خصوصی شرکت کی جبکہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ڈی جی ہیلتھ محمد امین مندوخیل نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کیچ میں صحت کے مجموعی نظام، مختلف بیماریوں کی صورتحال اور سرکاری ہسپتالوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے ڈپٹی کمشنر کیچ کی درخواست پر ضلع میں ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ کے پیش نظر فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں ڈینگی، ملیریا، ہیپاٹائٹس، ایچ آئی وی، ٹی بی اور ای پی آئی پروگرام سے متعلق تفصیلی رپورٹس پیش کی گئیں اور متعلقہ حکام کو فوری اور موثر اقدامات کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ صحت کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اصغر بلوچ نے ڈینگی کی تشویشناک صورتحال پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ماضی میں ہزاروں کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں جبکہ اموات بھی ہوئیں۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے اجلاس کو بتایا کہ حالیہ بارشوں کے بعد ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ کا خطرہ بڑھ گیا ہے اور گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ایک درجن کے قریب مثبت کیسز سامنے آچکے ہیں جو لمحہ فکریہ ہے۔ اسپیشل سیکریٹری ہیلتھ شیک شہداد نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال میں بدانتظامی، ادویات کی کمی، شام کے اوقات میں سروسز کی بندش اور عملے کی غیر حاضری جیسے مسائل فوری حل طلب ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایک ماہ کے اندر کارکردگی بہتر نہ ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن اسٹیشن کے قیام اور جلد افتتاح کا اعلان کیا گیا جبکہ ایمرجنسی وارڈ میں 12 ڈاکٹروں کی تعیناتی اور موثر روٹیشن پلان مرتب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہیلتھ کارڈ سروسز کی بحالی، ڈاکٹروں کی ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لینے اور پرائیویٹ پریکٹس کے ڈیٹا کی مانیٹرنگ کی ہدایات جاری کی گئیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع میں ایچ آئی وی کے 400 سے زائد کیسز رجسٹرڈ ہیں جبکہ ٹی بی کے علاج کے لیے چار سینٹرز فعال ہیں۔ ڈینگی کے اب تک 14 سے زائد کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں، جس کے پیش نظر آئسولیشن وارڈ کے قیام اور ہنگامی اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ ملیریا کے حوالے سے مزید ٹیسٹنگ کٹس کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا

ضلع صحبت پور ترقی کی راہ پر گامزن ہے، سلیم خان کھوسہ

شاہراہوں کی تعمیر و بحالی سے آمدورفت کے نظام میں نمایاں بہتری آئی

معیاری بیج اور کھاد کی فراہمی نے کسانوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا ہے

ہاشمی پور (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ضلع صحبت پور میں ترقی کا ایسا جامع وژن پیش کیا ہے جس کے اثرات ہر شعبہ زندگی میں واضح طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر و بحالی سے آمدورفت کے نظام میں نمایاں بہتری آئی ہے اور دور دراز علاقوں کو مرکزی شہروں سے جوڑ دیا گیا ہے، جس سے کاروباری اور سماجی سرگرمیوں کو فروغ ملا۔ اسی تسلسل میں تعلیمی میدان میں نئے اسکولوں کا قیام، پرانے اداروں کی بہتری اور اساتذہ کی دستیابی نے تعلیمی معیار کو بلند کیا ہے، جبکہ صحت کے شعبے میں ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں سہولیات کی ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

فراہمی اور ادویات کی دستیابی نے عوام کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ شہری سطح پر صفائی ستھرائی، نکاسی آب کے نظام کی بہتری اور گلی محلوں کی تعمیر و مرمت نے بلدیاتی مسائل میں واضح کمی کی ہے، جبکہ آبپاشی کے نظام میں اصلاحات اور نہروں کی صفائی سے کسانوں کو پانی کی بروقت فراہمی ممکن ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں زرعی پیداوار میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ زراعت کی جانب سے جدید طریقہ کاشت، معیاری بیج اور کھاد کی فراہمی نے کسانوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے واٹر سپلائی اسکیموں کی بحالی اور نئی اسکیموں کے آغاز نے عوام کو بنیادی سہولت میسر کی ہے، جبکہ سماجی بہبود کے پروگرامز اور ترقیاتی منصوبوں نے غریب اور مستحق طبقات کی زندگیوں میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

۱

Daily: MASHRIQ QUETTA

Builet No. ۱

Dated: 26 MAR 2026 Page No. ۱۵

لائیو سٹاک کا شعبہ صوبے کی معیشت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے، فیصل جمالی

عوامی حکومت کا اولین وژن عوام کی بے لوث خدمت، زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے

مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں، تمام محکمے ہنگامی بنیادوں پر عوام کو ریلیف فراہم کریں

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان، سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی حکومت کا اولین وژن عوام کی بے لوث خدمت اور انہیں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ یو این اے (UNA) سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ لائیو اسٹاک کا شعبہ صوبے کی معیشت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر نوجوان قیادت میر ضرار خان جمالی، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شکر اللہ بلوچ اور نوکل پرنس محمد بجل سومرو بھی موجود تھے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع اوستہ محمد کی تعمیر و ترقی کے لیے ایک جامع "ماسٹر پلان" تیار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شہر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے ضلعی افسران کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تمام محکمے ہنگامی بنیادوں پر عوام کو ریلیف فراہم کریں۔ امن و امان کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، جس کے لیے پولیس کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے انہیں جدید گاڑیاں اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی، جس کے لیے وہ وزیر اعلیٰ اور آئی جی بلوچستان سے رابطہ میں ہیں۔ عوامی تحفظ کو مزید بہتر بنانے کے لیے اوستہ محمد میں دو نئے پولیس تھانوں کے قیام کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 16

بلوچستان، رواں مالی سال ترقیاتی فنڈز کا 66 فیصد حصہ جاری، 44 فیصد خرچ

223 ارب روپے سے زائد ریلیز، 147 ارب خرچ کردیے گئے، سرکاری دستاویزات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے رواں مالی سال کے دوران ترقیاتی فنڈز کا 66 فیصد حصہ جاری کردیا جبکہ 44 فیصد خرچ کرلیا، صوبے میں اب تک 223 ارب روپے سے زائد رقم ریلیز جبکہ 147 ارب روپے سے زائد خرچ کردی گئی۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق بلوچستان حکومت نے مارچ کے دوسرے ہفتے تک مالی سال 2025-26 کے دوران ترقیاتی مد میں مختص کی گئی 337.8 ارب روپے سے زائد رقم میں سے 223.17 ارب سے زائد رقم ریلیز کردی ہے جبکہ اب تک 147.5 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق بلوچستان میں رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں کل 6710 اسکیمات میں سے 3761 جاری اسکیمات (آن گوئنگ) کے لیے مختص 151.133 ارب روپے میں سے 128.9 ارب روپے ریلیز جبکہ 92.64 ارب روپے خرچ کیے گئے جو کہ مختص رقم کا 61 فیصد ہے۔ این این آئی کو موصول دستاویزات کے مطابق 2949 نئی اسکیمات کے لیے مختص 186.6 ارب روپے میں سے 94.25 ارب روپے ریلیز جبکہ 54.88 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی جا چکی ہے جو کہ مختص رقم کا 29 فیصد ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال مارچ کے دوسرے ہفتے کی نسبت موجودہ سال میں حکومت نے [illegible] فیصد رقم زائد ریلیز کی ہے گزشتہ سال مارچ میں حکومت نے اس وقت تک 62 فیصد رقم ریلیز جبکہ 51 فیصد خرچ کی تھی۔

INTEKHAB QUETTA

عوامی مسائل کے حل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، محمد انور کاکڑ

سرکاری محکمے عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں، اے ڈی سی (جنرل) کا کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر بروقت اور موثر کارروائی یقینی بنائی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ڈپٹی کمشنر آفس میں کھلی کچہری میں افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے شہریوں کے مسائل نے اس موقع پر مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افسران بھی موجود تھے شہریوں نے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، ریونیو، زمینوں کے ریکارڈ اور دیگر بلدیاتی مسائل کے حوالے سے اپنی شکایات پیش کیں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر بروقت اور موثر کارروائی یقینی بنائی جائے انہوں نے زور دیا کہ تمام سرکاری محکمے عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو براہ راست سن کر فوری حل نکالنا ہے اس سلسلے کو باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا تاکہ شہریوں کا ضلعی انتظامیہ پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

Century Express Quetta

کوئٹہ ایکسپو سنٹر کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کرنیکی منظوری

ٹی ڈی اے پی کے ملازمین کے اخراجات بہت زیادہ، انوشہ رحمان چیئرپرسن قائمہ کمیٹی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت نے کوئٹہ میں ایکسپو سینٹر کی تعمیر کیلیے آئندہ مالی سال 2026-27ء کے ترقیاتی بجٹ میں فنڈز مختص کرنے کی منظوری دیدی ہے، اجلاس میں بتایا گیا کہ ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کیلیے اخراجات اور ریٹائرمنٹ بینفٹس کی مد میں 8 ارب سے زائد مالیت کا بجٹ طلب کیا ہے اجلاس میں ڈائریکٹریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشن، ٹریڈ ڈسپیوٹ ریزولوشن اتھارٹی، نیشنل ٹیرف کمیشن سمیت وزارت تجارت کے ماتحت دیگر اداروں کے جانب سے آئندہ مالی سال کے بجٹ کیلئے مانگے گئے فنڈز کی تجاویز کی بھی منظوری دیدی گئی ہے، تفصیلات کے مطابق سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس چیئرپرسن سینیٹر انوشہ رحمان کی زیرصدارت ہوا جس میں اگلے مالی سال کے بجٹ میں ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے لیے 8 ارب 14 کروڑ 42 لاکھ روپے کا بجٹ مانگا گیا ہے جس پر چیئرپرسن نے (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

کہا کہ ٹی ڈی اے پی کے ملازمین سے متعلقہ اخراجات بہت زیادہ ہیں جو ایک ارب 12 کروڑ روپے کے لگ بھگ ہیں، ایک ارب 12 کروڑ 30 لاکھ روپے آپریٹنگ اخراجات ہیں، ملازمین کے ریٹائرمنٹ بینفٹس کی مد میں ساڑھے 9 کروڑ روپے کے اخراجات ہیں اجلاس میں وزارت تجارت کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بھی غور کیا گیا، انوشہ رحمان نے کہا کہ وزارت تجارت کوئٹہ میں ایکسپو سینٹر قائم کرنا چاہتی ہے کمیٹی کی جانب سے تجویز دی گئی ہے کہ ایکسپو سینٹر کوئٹہ ایئرپورٹ کے نزدیک قائم کیا جائے۔

حکومت بلوچستان کا پنشن سے متعلق بڑا اقدام، پنشنرز کی رقم نئے سسٹم پر منتقل

نئے پنشن سسٹم سے وفاقی ورصوبائی حکومتوں کے طویل المدتی پنشن واجبات میں نمایاں کمی واقع ہوگی اور مالیاتی استحکام آیگا

ملازمین کو اپنی بچت کی گئی پنشن کی رقم پر زیادہ کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور شفافیت قائم رہتی ہے، ایس ای سی پی نے منظوری دیدی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے سرکاری ملازمین کے لیے کنٹری بیوشن پنشن اسکیمیں متعارف کرنے سے متعلق حکومتِ بلوچستان کے لیے سات پنشن فنڈز کی منظوری دے دی ہے۔ صوبائی حکومت کے پنشن فنڈز متعارف ہونے سے اب بلوچستان حکومت باقاعدہ طور پر نئے کنٹری بیوشن پنشن سسٹم پر منتقل ہو گئی ہے، ایس ای سی پی کے مطابق اس سے پہلے پنجاب اور خیبر پختونخوا کی حکومتیں کنٹری بیوشن پنشن اسکیمیں متعارف کر چکی ہیں۔ وفاقی حکومت اور سندھ میں .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پنشن فنڈز کے ڈھانچے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے ایس ای سی پی پاکستان میں سرکاری ملازمین کے روایتی ڈیفائنڈ بینیفٹ پنشن سسٹم کو نئے کنٹری بیوشن پنشن فریم ورک کی جانب منتقل کرنے میں حکومت کو اہم معاونت فراہم کر رہا ہے۔ نئے پنشن سسٹم سے وفاقی ور صوبائی حکومتوں کے طویل المدتی پنشن واجبات میں نمایاں کمی واقع ہوگی اور مالیاتی استحکام بہتر ہوگا بلوچستان کے لیے منظور کیے گئے سات پنشن فنڈز، بلوچستان کنٹری بیوشن پنشن اسکیم رولز 2025 کے تحت قائم کیے گئے ہیں، جن کا انتظام پانچ لائسنس یافتہ پنشن فنڈ مینیجرز کریں گے ایس ای سی پی نے ان فنڈز کے آفرنگ ڈاکیومنٹس کی بھی منظوری دے دی ہے۔ پاکستان میں وفاقی اور تمام صوبائی حکومتوں نے کنٹری بیوشن پنشن فریم ورک متعارف کروانے کے لیے درکار قانونی فریم ورک متعارف کروا چکی ہیں پاکستان میں پرانے ڈیفائنڈ بینیفٹ نظام کے تحت کسی بھی ملازم کی پنشن، اس کے آخری تنخواہ اور ملازمت کے سالوں کی بنیاد پر طے کی جاتی تھی، جبکہ اس کی مکمل مالی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی تھی۔

مستونگ، پکنک منانے اور عوامی اجتماعات پر پابندی عائد

انتظامیہ کی جانب سے یہ اقدام عوامی مفاد اور حفاظتی تدابیر کے طور پر اٹھایا گیا ہے

عوام ذمہ دار ہونے کا ثبوت دیں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں

مستونگ (یو این اے) ڈپٹی کمشنر مستونگ کے دفتر سے جاری کردہ ایک اہم عوامی نوٹس کے مطابق، ضلعی انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال اور شہریوں کے تحفظ کے پیشِ نظر مختلف علاقوں میں پکنک منانے اور عوامی اجتماعات پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ اس پابندی کا اطلاق بالخصوص مستونگ کے پہاڑی اور تفریحی مقامات بشمول آب گم، غلام سے پڑینز، آماچ اور ان کے گرد و نواح کے علاقوں پر ہوگا۔ انتظامیہ کی جانب سے یہ اقدام عوامی......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

مفاد اور حفاظتی تدابیر کے طور پر اٹھایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ نوٹس میں تمام شہریوں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان مقامات پر جانے سے مکمل گریز کریں اور حکومتی احکامات کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ افراد پر ہوگی۔ مستونگ کے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 18

تربت: ڈینگی وائرس کا پھیلاؤ، ایمرجنسی نافذ، غیر حاضر طبی عملے کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ڈی جی محمد امین مندوخیل کی آن لائن شرکت، ڈینگی، ملیریا، ہیپاٹائٹس، ایچ آئی وی، ٹی بی اور ای پی آئی سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

غیر حاضر ڈاکٹروں کیخلاف کارروائی کیلئے ڈپٹی کمشنر کو اختیارات تفویض، تنخواہوں میں کٹوتی اور ضلع سے باہر ٹرانسفر بھی کر سکیں گے

تربت (نمائندہ انتخاب) ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کیچ کا اہم اجلاس بدھ کے روز ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں اسپیشل سیکریٹری ہیلتھ شیک شہداد نے خصوصی شرکت کی جبکہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ڈی جی ہیلتھ بلوچستان محمد امین مندوخیل نے آن لائن شرکت کی، اجلاس میں ضلع کیچ میں صحت کے نظام، مختلف بیماریوں اور ہسپتالوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، صوبائی وزیر صحت نے ڈپٹی کمشنر کیچ کے مطالبے پر ضلع بقیہ نمبر53 صفحہ5 پر

میں ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ کے پیش نظر ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان کیا جبکہ ڈینگی، ملیریا، ہیپاٹائٹس، ایچ آئی وی، ٹی بی اور ای پی آئی سے متعلق رپورٹس پیش کر کے فوری اقدامات کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اکبر بلوچ نے ضلع کیچ میں ڈینگی وائرس کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا اور بتایا کہ جب وہ ڈی ایچ او تھے تو تقریباً سولہ ہزار سے زیادہ کیسز آئے اور بیس سے زیادہ اموات ہوئیں، اس سے قبل ڈپٹی کمشنر کیچ نے صوبائی وزیر صحت کو حالیہ بارشوں کے باعث ڈینگی وائرس کے ممکنہ پھیلاؤ پر آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے ایک ہفتے میں ایک درجن کے قریب پازیٹو کیسز آئے جو تشویشناک ہے۔ اسپیشل سیکریٹری ہیلتھ شیک شہداد نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کے دوروں کے بعد کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال میں مس مینجمنٹ، ادویات کی کمی، شام کے اوقات میں سروسز کی بندش اور عملے کی غیر حاضری جیسے مسائل سنگین نوعیت اختیار کر چکے ہیں، انہوں نے واضح کیا کہ ایک ماہ کے اندر کارکردگی بہتر نہ ہونے کی صورت میں ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اجلاس میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن (CLF) ایمرجنسی کے قیام اور جلد افتتاح کا اعلان بھی کیا گیا جبکہ ایمرجنسی میں 12 ڈاکٹروں کی تعیناتی اور موثر روٹیشن پلان ترتیب دینے کا فیصلہ کیا گیا، ہیلتھ کارڈ سروسز کی بحالی، ڈاکٹروں کی ماہانہ کارکردگی کی جانچ اور پرائیویٹ پریکٹس کے ڈیٹا کی مانیٹرنگ کی بھی ہدایت دی گئی، شرکاء کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع میں ایچ آئی وی کے 400 سے زائد کیسز رجسٹرڈ ہیں جبکہ ٹی بی کے علاج کے لیے چار سینٹرز فعال ہیں، ڈینگی کے اب تک 14 سے زائد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں اور مزید اضافے کے خدشے کے پیش نظر آئسولیشن وارڈ کے قیام اور ایمرجنسی اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ ملیریا کے حوالے سے فوری طور پر مزید ٹیسٹنگ کٹس کی ضرورت پر زور دیا گیا، جبکہ ڈپٹی کمشنر نے روزانہ کی بنیاد پر ٹیسٹنگ اور رپورٹنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے فوری طور ضلع کے لیے ہنگامی بنیادوں پر پانچ سے دس ہزار کٹس فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جس پر صوبائی وزیر نے ڈی جی ہیلتھ کو احکامات جاری کر دیے۔ صوبائی وزیر صحت نے ڈپٹی کمشنر کیچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مکمل اختیارات دینے کا اعلان کیا اور ہدایت کی کہ سرکاری ہسپتالوں میں کسی بھی غفلت پر فوری ایکشن لیا جائے تاکہ عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے، انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ کو کارکردگی کی بنیاد پر ڈاکٹرز کے خلاف ایکشن، ان کی تنخواہوں کی کٹوتی اور حتیٰ کہ ضلع سے باہر ٹرانسفر کرنے کے اختیارات دینے کا اعلان کرتے ہوئے ضلع کیچ میں صحت کی ہر ممکن اور بہترین سہولیات پہنچانے کا فیصلہ کیا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عزیز دشتی، اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی، زیر تربیت اسسٹنٹ کمشنرز ماہ نور برکت، نعمان حسیم، فارماسسٹ اکرم بلوچ، این آر ایس پی اور پی پی ایچ آئی کے نمائندے سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔

گوادر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی کا بنیادی مراکز صحت کا دورہ

عملے کی حاضری کا جائزہ لیا، عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، ڈاکٹر مرشد دشتی

گوادر (ن ن) ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر مرشد دشتی نے ضلع کے دور دراز بنیادی مراکز صحت (BHUs) کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بی ایچ یو بان بیلار، بی ایچ یو بہری بیلار اور بی ایچ یو اسحاق بازار کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈسٹرکٹ منیجر نے طبی مراکز میں عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، ای پی آئی سائنس اور دیگر اہم ریکارڈز کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے طبی سہولیات کی فراہمی، صفائی کی صورتحال اور مریضوں کو دی جانے والی خدمات کے معیار کو بھی چیک کیا۔ مرشد دشتی نے عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اور عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی بہتری کے لئے مانیٹرنگ کا عمل مزید موثر بنایا جائے گا تاکہ عوامی سطح پر صحت کی سہولیات میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بقیہ نمبر9 صفحہ5 پر

کی ہدایات کے مطابق بنیادی مراکز صحت کو فعال اور عوام دوست بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ دور افتادہ علاقوں کے مکین بھی معیاری طبی سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ چیدگی، مختلف منصوبوں کا افتتاح

مقامی عمائدین سے ملاقات، عوامی مسائل حل کرنے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی

تربت (نمائندہ انتخاب) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا پاک ایران بارڈر سے ملحقہ علاقے چیدگی کا دورہ، پاکستان ریکریئیشنل اینڈ اسپورٹس ارینا، بارڈ پیڈیسٹرین ویٹنگ ایریا اور علامہ اقبال پبلک اسکول کا افتتاح، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پاک ایران بقیہ نمبر49 صفحہ5 پر

سرحد سے ملحقہ علاقے چیدگی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پاکستان ریکریئیشنل اینڈ اسپورٹس ارینا، بارڈر پیڈیسٹرین ویٹنگ ایریا کے قیام اور علامہ اقبال پبلک اسکول کی تزئین و آرائش کے بعد اس کا افتتاح کیا، اس موقع پر مقامی عمائدین اور معززین علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی، پاکستان ریکریئیشنل اینڈ اسپورٹس ارینا میں نوجوانوں اور بچوں کے لیے فٹسال گراؤنڈ، پارک اور بیڈمنٹن کورٹ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن کا مقصد نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پیڈیسٹرین ویٹنگ ایریا کا بھی افتتاح کیا، جہاں سرحدی آمد و رفت کرنے والے مسافروں کے لیے ویٹنگ روم، واش رومز اور واٹر ڈسپنسر کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، اس موقع پر انہوں نے مقامی عمائدین سے ملاقات کر کے علاقے کے مسائل اور عوامی سہولیات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال بھی کیا، مزید برآں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تزئین و آرائش کے بعد علامہ اقبال پبلک اسکول چیدگی کا افتتاح کیا، طلبہ کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی اور تحائف بھی تقسیم کیے، واضح رہے کہ ان منصوبوں کے لیے فنڈنگ مختیر این جی اوز کی جانب سے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے ذریعے فراہم کی گئی ہے۔

کوئٹہ و گردونواح میں جنگلی پودا "بچھو بوٹی" تیزی سے پھیلنے لگا

شہری پودے کو ہاتھ نہ لگائیں اور بچوں کو دور رکھیں، موجودگی کی اطلاع فوری دی جائے، محکمہ جنگلات

کوئٹہ (آئی این پی) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے اعلامیہ میں شہریوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ اور آس پاس کے علاقوں میں خطرناک جنگلی پودا "بچھو بوٹی" تیزی سے پھیل رہا ہے اور پودے کے پتوں اور تنوں پر باریک بال ہوتے ہیں جو جلد پر شدید جلن، خارش اور سوجن پیدا کر سکتے ہیں، یہ پودا بچوں اور مویشیوں کے لئے خاص طور پر خطرناک ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ پودے کو ہاتھ نہ لگائیں، دستانے استعمال کریں، بچوں کو دور رہنے کی ہدایت کریں اور کسی بھی رابطے کی صورت بقیہ نمبر31 صفحہ5 پر

میں فوراً متاثرہ جگہ دھوئیں۔ شدید صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اعلامیہ عوام سے کہا گیا کہ پودے کی موجودگی کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں تاکہ بروقت صفائی ممکن ہو سکے۔ محکمہ جنگلات نے اس مسئلے پر شہری تعاون کی اہمیت پر زور دیا ہے۔

CamScanner

بلوچستان میں ترقیاتی فنڈز کا 66 فیصد حصہ جاری، 44 فیصد خرچ ہو چکا

رواں مالی سال کے دوران صوبے میں 223 ارب روپے سے زائد رقم ریلیز جبکہ 147 ارب روپے سے زائد خرچ کردی گئی

یہ رقم رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں کل 6710 اسکیمات میں سے 3761 جاری اسکیمات کے لیے جاری کی گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے رواں مالی سال کے دوران ترقیاتی فنڈز کا 66 فیصد حصہ جاری کردیا جبکہ 44 فیصد خرچ کرلیا، صوبے میں اب تک 223 ارب روپے سے زائد رقم ریلیز جبکہ 147 ارب روپے سے زائد خرچ کردی گئی۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق بلوچستان حکومت نے مارچ کے دوسرے ہفتے تک مالی سال 2025-26 کے دوران ترقیاتی مد میں مختص کی گئی 337.8 ارب روپے سے زائد رقم میں سے 223.17 ارب سے زائد رقم ریلیز کردی ہے جبکہ اب تک 147.5 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ دستاویزات .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق بلوچستان میں رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں کل 6710 اسکیمات میں سے 3761 جاری اسکیمات (آن گوئنگ) کے لیے مختص 151.133 ارب روپے میں سے 128.9 ارب روپے ریلیز جبکہ 92.64 ارب روپے خرچ کیے گئے جو کہ مختص رقم کا 61 فیصد ہے۔ این این آئی کو موصول دستاویزات کے مطابق 2949 نئی اسکیمات کے لیے مختص 186.6 ارب روپے میں سے 94.25 ارب روپے ریلیز جبکہ 54.88 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی جاچکی ہے جو کہ مختص رقم کا 29 فیصد ہے۔ دستاویزات کے مطابق صوبائی حکومت نے اب تک مختص رقم کا 66 فیصد حصہ ریلیز جبکہ 44 فیصد حصہ استعمال کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال مارچ کے دوسرے ہفتے کی نسبت موجودہ سال میں حکومت نے 4 فیصد رقم زائد ریلیز کی ہے گزشتہ سال مارچ میں حکومت نے اس وقت تک 62 فیصد رقم ریلیز جبکہ 51 فیصد خرچ کی تھی۔

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل حل کرنے کیلیے مصروف عمل ہے، اے ڈی سی کوئٹہ

شہریوں نے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، ریونیو، زمینوں کے ریکارڈ متعلق، شکایات پیش کیں

محمد انور کاکڑ نے شہریوں سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل کے حل کی ہدایات جاری کی

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ڈپٹی کمشنر آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے شہریوں سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل تفصیل سے سنے۔ اس موقع پر مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افسران بھی موجود تھے تاکہ موقع پر ہی شکایات کا اندراج اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں۔ شہریوں نے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، ریونیو، زمینوں کے ریکارڈ، اور دیگر بلدیاتی مسائل کے حوالے سے اپنی شکایات پیش کیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر بروقت اور مؤثر کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام سرکاری محکمے عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو براہ راست سن کر فوری حل نکالنا ہے۔ اس سلسلے کو باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا تاکہ شہریوں کا ضلعی انتظامیہ پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 20

27مارچ کو بلوچستان سے ٹرین سروس معطل کرنے کا اعلان

پشاور سے کوئٹہ آنیوالی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں روک کر واپس بھیجا جائیگا

کوئٹہ سے کراچی کیلئے بولان میل اور چمن کیلئے پسنجر ٹرین پہلے ہی معطل ہے، حکام

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے 27مارچ کو بلوچستان میں ایک مرتبہ ٹرین سروس معطل کرنے کا اعلان کردیا، ٹرین سروس فنی وجوہات اور ٹریک مرمت کی وجہ سے معطل رہے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق محکمہ ریلویز نے فنی وجوہات اور ٹریک مرمت کی وجہ سے 27مارچ کو بلوچستان میں ٹرین سروس معطل رہے گی، 27مارچ کو کوئٹہ سے پشاور کیلئے......... بقیہ 7صفحہ نمبر 7پر

جعفر ایکسپریس روانہ نہیں ہوگی جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں روک کر واپس کیا جائے گا، ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے کراچی کیلئے بولان میل اور چمن کیلئے چمن پسنجر پہلے ہی معطل ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین کی نشست منسوخ کرانے والوں کو ٹکٹ کی رقم کی مکمل واپس کی جائے گی۔

شکایات کے اندراج کیلئے نیب کی کھلی کچہری آج ہوگی

چیئرمین کی ہدایات کے مطابق گم نام/فرضی شکایات پر کارروائی نہیں ہوگی

نیب میں شکایات بذریعہ ڈاک بذات خود تحریری نیب دفتر میں جمع کرائیں

کوئٹہ (آن لائن) صوبہ بلوچستان میں بڑی مالی بدعنوانیوں کے خلاف شکایات کے اندراج کیلئے چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ جس میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان شکایت کنندگان کو بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 26 مارچ 2026 بوقت صبح 11:000 تا 01:00 بجے سہ پہر کو نیب (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں کیا .... بقیہ 42صفحہ نمبر 7پر

جائے گا درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ/ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا/دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل/گھر/ای میل واضح کیا جاتا ہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق اب نیب گم نام/فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا۔ صرف ایسی مصدقہ شکایات جو نیب کے دائرہ کار پر پورا اترتی ہوں اُن پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ایسی شکایات پر کارروائی سے قبل شکایات کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر پر لیا جائے گا۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیب میں شکایات مندرجہ ذیل طریقہ سے جمع کروائی جاسکتی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 21

گوادر پورٹ کو خطے کا ایک اہم تجارتی مرکز بنانے کیلئے بین الاقوامی شراکت داری ناگزیر ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین کی مراکش کے سفیر محمد کرمون سے ملاقات، بحری روابط اور تجارتی تعاون پر تبادلہ خیال

بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے اہم خطہ ہے اور مراکش ان مواقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، مراکشی سفیر کا سرمایہ کاری میں اظہار دلچسپی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے مراکش کے سفیر محمد کرمون سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں پاکستان اور مراکش کے درمیان بحری روابط، تجارتی تعاون اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران گوادر پورٹ (پاکستان) اور ٹینجر میڈ پورٹ (مراکش) کے درمیان ممکنہ بحری و تجارتی رابطے کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ دونوں بندرگاہیں اپنے اپنے خطوں میں اسٹریٹجک حیثیت کی حامل ہیں اور ایشیا، یورپ اور افریقہ کے درمیان تجارت کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ گوادر پورٹ کو خطے کا ایک اہم تجارتی مرکز بنانے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مراکش کے ساتھ تعاون سے نہ صرف دوطرفہ تجارت میں اضافہ ہوگا بلکہ وسط ایشیائی ممالک کے لیے بھی یورپی اور افریقی منڈیوں تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ انہوں نے مراکش کے سفیر کو بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے اہم خطہ ہے اور مراکش ان مواقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ مراکش کے سفیر محمد کرمون نے اس موقع پر پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ٹینجر میڈ پورٹ کی عالمی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بندرگاہ یورپ اور افریقہ کے درمیان ایک اہم تجارتی گیٹ وے کے طور پر کام کر رہی ہے اور گوادر پورٹ کے ساتھ اس کا رابطہ ایک نئی اقتصادی راہداری کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2023 Page No. 22

بلوچستان میں طوفانی بارشیں جاری، چھتیں گرنے سے ایک جاں بحق، 2 زخمی

نشیبی علاقے زیر آب، خاران، تربت، کیچ، نوشکی، پنجگور کے ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوگیا

کوہلو میں ژالہ باری و تیز بارش سے چھتیں گر گئیں، ایک زخمی چل بسا، ہرنائی میں کائنات نامی بچی زخمی ہوگئی

زیارت، چمن، ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان، سبی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین میں بھی تیز بارش کا امکان

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہوگیا، مکانات کی چھتیں گرنے سے بچی سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں مطلع ابر آلود رہنے کے علاوہ کوئٹہ، خاران، واشک، خضدار، کیچ، تربت، پنجگور، آواران، چاغی، نوشکی، زیارت، چمن، ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان، سبی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، ہرنائی، قلات، مستونگ، گوادر، جیوانی، پسنی اور اورماڑہ میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

جاری رہا اس دوران۔ اس دوران چند مقامات پر موسلا دھار بارش ژالہ باری کے ساتھ ساتھ خاران، تربت، کیچ، نوشکی، پنجگور اور گرد ونواح کے مقامی ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوگیا۔ بارشوں اور ژالہ باری کے باعث متعدد علاقوں میں مکانات کی چھتیں گرنے سے کوہلو میں ایک شخص زخمی جبکہ ہرنائی میں کائنات نامی بچی زخمی ہوگئی۔ واقعات کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا جبکہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرہ خاندانوں میں راشن بھی تقسیم کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آج جمعرات کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ کوئٹہ، زیارت، چمن، ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان، سبی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، ہرنائی، قلات، مستونگ میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ صوبے کے شمالی اضلاع میں درمیانی سے تیز بارش بھی ہوسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 23

ضمنی انتخابات میں حمایت پر جمعیت کا BNP سے اظہار تشکر

[illegible]

قلات (پریس ریلیز) جمعیت علماء اسلام ضلع قلات کے ضلعی امیر اور تحصیل امیدواران ضلعی [illegible] پی بی 256 [illegible] مولانا [illegible] کی قیادت میں [illegible] سردار اختر مینگل [illegible] دیگر پارٹی قیادت [illegible] جمعیت کے [illegible] سردار اختر جان مینگل اور پارٹی قیادت اور عہدیداران کے [illegible] جمعیت کے مکمل حمایت کرنے پر شکریہ ادا کیا [illegible] ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

پورے انتخابی عمل کیلئے [illegible] پروگرام میں [illegible] کے علاوہ پارٹی عہدیداران اور کارکنان کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی [illegible] انتخابی مہم کو کامیابی کی منزل تک پہنچانے کا عزم [illegible] پروگرام کا آغاز حافظ حسین احمد کی تلاوت سے شروع کی گئی [illegible] تحصیل جنرل سیکرٹری مولانا [illegible] بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل [illegible] مرکزی [illegible] پی بی 256 [illegible] جنرل سیکرٹری مولانا [illegible] تحصیل امیر [illegible] گے۔

جبری گمشدگیاں کہیں بھی قابل قبول نہیں، بلوچستان بار کونسل

بار چیئرمین آصف ہاروتی ایڈووکیٹ کی جبری گمشدگی کی مذمت کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل چیئرمین آصف ہاروتی ایڈووکیٹ کی جبری گمشدگی کی شدید مذمت کرتی ہے یہ عمل نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ آئین، قانون کی حکمرانی اور شہری آزادیوں کے منافی بھی ہے جبری گمشدگیاں کسی مہذب معاشرے میں ہرگز قابل قبول نہیں بلوچستان بار کونسل گزشتہ ماہ [illegible] ایڈووکیٹ کے [illegible] میں ماورائے عدالت قتل اور اس پر کوئی ایکشن نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتی ہے ایک وکیل ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کا اس طرح قتل نہایت افسوسناک ہے اور یہ صوبے بھر میں وکلا کے تحفظ اور آزادی کے حوالے سے سنجیدہ سوالات کو جنم دیتا ہے بلوچستان بار کونسل واضح کرتی ہے کہ ایسے تمام اقدامات چاہے جبری گمشدگیاں ہوں یا ماورائے عدالت قتل ناقابل قبول ہیں ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق شفاف اور فوری کارروائی عمل میں لائی جائے ان سنگین حالات کے پیش نظر بلوچستان بار کونسل صوبے بھر کی تمام بار ایسوسی ایشنز کی ایک مشترکہ کانفرنس ماہ اپریل میں بلانے کا اعلان کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 24

حقیقی نمائندوں کا راستہ روکنے سے مسائل پیچیدہ ہوئے ہیں

پھلین بلوچ، رحمت صالح

صوبے کے متعدد اضلاع میں بدامنی عروج پر، حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر، نوجوان مایوس ہو کر نظام سے دور جا رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

نیشنل پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی، میڈیا اور بااختیار پارلیمنٹ کیلئے جدوجہد کی ہے، نادرا رجسٹریشن سنٹر کا افتتاح

پنجگور (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ اور رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ میونسپل کمیٹی تسپ میں نادرا رجسٹریشن سنٹر کے قیام سے تسپ اور مضافات کے آبادی کو شناختی کارڈز کے حصول میں آسانی ہوگی اس سنٹر کے قیام سے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجگور میونسپل کمیٹی تسپ میں نادرا رجسٹریشن سنٹر کے افتتاح کے موقع پر کیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، حاجی محمد بقیہ نمبر70 صفحہ5پر

اسلام بلوچ صالح محمد آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ایڈووکیٹ علاوالدین بلوچ ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی رہنما، حاجی عطاء اللہ بلوچ چیئرمین میونسپل کمیٹی تسپ میر عبدالرحمن ملازئی ڈاکٹر فدا احمد بلوچ ڈاکٹر منظور احمد نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر حاجی محمد ایوب دہواری تحصیل صدر تاج بلوچ اور دیگر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے اور پوری کوشش کی کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات میسر ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور چیدگی بارڈر روڈ کی منظوری ہوچکی ہے بہت جلد کام کا آغاز ہوگا اس سڑک کی تعمیر سے نہ صرف کاروباری حضرات مستفید ہوں گے بلکہ روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچک آواران روڈ کے کام کا آغاز ہوگیا ہے اس اہم منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پنجگور تو کراچی سفر کیلئے آسانی ہوگی چند گھنٹوں میں سفر باآسانی طے ہوگی۔ اور زمیندار اپنے کھجور سمیت دیگر تیار فصل کو کراچی کی منڈی تک باآسانی پہنچا سکتے ہیں۔ میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ اس وقت بلوچستان بدامنی کا شکار ہے 10 سے زائد اضلاع بدامنی سے شدید متاثر ہیں جہاں حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے۔ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے عوامی نمائندوں کو دیوار سے لگا کر عوام کے مایوسی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ حکمرانوں کو امن وامان سے کوئی دلچسپی نہیں ہے جس کے وجہ سے ہمارے نوجوان نسل مایوس ہو کر اس نظام سے دور جا رہے ہیں۔ ہمیں نوجوانوں کو انگیج کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی آزاد عدلیہ میڈیا اور بااختیار پارلیمنٹ کیلئے جدوجہد کی ہے۔ آج اسمبلی موجود ہے مگر اس میں روح نہیں ہے ہمارے قرارداد اور مطالبات کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے افراتفری کا عالم ہے ہمارے یوتھ مایوسی کے شکار ہیں۔ انہوں نے کہا عوام کے حقیقی نمائندوں کا راستہ روکنے سے مسائل مزید خراب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور میں انٹرنیٹ کی مکمل بحالی کیلئے تمام یونین کونسلوں جلد آپٹک فائبر سے منسلک کیا جا رہا ہے اب یہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہوگا۔ انہوں نے کہا پنجگور میں 500 بیڈ ہسپتال کے قیام اور پنجگور تو پروم روڈ کی تعمیر کے حوالے سے کوششیں جاری ہیں اس میں کامیابی ملے گی۔

وکیل کی گرفتاری، آج عدالتی بائیکاٹ ہوگا، مکران ہائیکورٹ بار

آصف ایڈووکیٹ پر مقدمہ ہے تو عدالتوں میں پیش کیا جائے، بیان میں حکومت سے رہائی کا مطالبہ

تربت (این این آئی) مکران ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے سینئر وکیل اور چیئرمین محمد آصف بلوچ ایڈووکیٹ کی مبینہ اغوا نما گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے اسے ملکی آئین اور قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر کسی بھی وکیل سے پوچھ گچھ مقصود ہو تو اسے قانونی طریقہ کار کے تحت طلب کیا جائے کیونکہ وکلاء خود قانون کے پابند ہوتے ہیں اور عدالتوں میں پیش بقیہ نمبر54 صفحہ5پر

ہوتے ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ اگر چیئرمین آصف بلوچ ایڈووکیٹ کے خلاف کوئی مقدمہ موجود ہے تو انہیں فوری طور پر عدالت میں پیش کیا جائے، نہ کہ لاپتہ کیا جائے۔ بیان میں پاکستان بار کونسل اور سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر بائیکاٹ اور احتجاج کی کال دیں اور آصف بلوچ ایڈووکیٹ کی رہائی کے لئے کردار ادا کریں۔ بار ایسوسی ایشن نے اعلان کیا کہ آج 26 مارچ جمعرات کو مکران بھر کی تمام عدالتوں میں احتجاجاً بائیکاٹ کیا جائے گا۔ وکلاء نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر ہوش کے ناخن لے اور چیئرمین آصف بلوچ ایڈووکیٹ کو رہا کرے۔

اقلیت بلوچستان کا حصہ، جائز قومی حقوق ملنے چاہئیں، لشکری رئیسانی

ہندو اقلیت قدیم سے سرزمین بلوچستان کے حقیقی فرزند اور ہر سیاسی عمل کا حصہ ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ہندو اقلیت قدیم سے سرزمین بلوچستان کے حقیقی فرزند، یہاں کے قبائل، تجارت اور سیاسی عمل کا حصہ ہیں، سرزمین کی قومی روایات کے تحت اقلیت بھی دیگر قوموں کیساتھ بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتی رہی ہے، یہ بات انہوں نے ہندو پنچایت کے عہدیداروں سنیل کمار بجاج، روشن لعل، سدھیر کمار، دیپک کمار، کیش کمار، درشن بگٹی، امرت لعل، اجیت کمار، رام چند سے سراوان ہاؤس میں ملاقات کے دوران بقیہ نمبر29 صفحہ5پر

گفتگو کرتے ہوئے کہی، حاجی لشکری رئیسانی نے مزید کہا کہ ہندو اقلیت قدیم سے سرزمین بلوچستان کی حقیقی فرزند ہے، ریاست قلات کے قوانین اور سرپرستی نے اقلیتوں کو بہت زیادہ حقوق دیئے جس کے نتیجے میں ہندو اقلیت آزادانہ مختلف قبائل، تجارت اور سیاسی عمل کا حصہ ہے، بلوچستان کو درپیش آج کے بحرانی حالات میں یہاں آباد قوموں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان کی قومی روایات کے تحت اقلیتوں کی حفاظت ان کیساتھ ہمدردی کا اظہار کریں کیونکہ اقلیتیں ہماری سرزمین کا ایک بہت اہم حصہ ہیں، ہمیں چاہئے کہ اس سرزمین کی روایات کو بروئے کار لاتے ہوئے اقلیتوں کو ان کے جائز قومی تاریخی حقوق دیں تاکہ وہ بھی دیگر قوموں کیساتھ بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں۔

صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کریگی، صادق سنجرانی

پسماندہ علاقوں کی ترقی وژن، رکن اسمبلی کا بلدیہ ریسٹ ہاؤس کے افتتاح کے موقع پر خطاب

دالبندین (آن لائن) رکن اسمبلی محمد صادق سنجرانی نے ڈسٹرکٹ کونسل چاغی کے فنڈز سے تعمیر ہونے والے بلدیہ ریسٹ ہاؤس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی، وائس چیئرمین میر اسفندیار محمد زئی، چیف افسر انور شاہ، ضلعی انتظامیہ کے افسران، خان سنجرانی پینل کے عمائدین اور مقامی معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے بقیہ نمبر56 صفحہ5پر

خطاب کرتے ہوئے صادق سنجرانی نے کہا کہ ریسٹ ہاؤس کی تعمیر کا مقصد ضلع چاغی میں آنے والے مہمانوں، سرکاری افسران اور سیاحوں کو معیاری رہائش اور کھانے پینے کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاغی جیسے دور افتادہ مگر معدنی وسائل سے مالا مال ضلع میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی قیادت اور خان پینل کا وژن ہمیشہ پسماندہ علاقوں کو ترقی کی جانب گامزن کرنا ہے اور ایسے منصوبے اسی وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ تقریب کے اختتام پر انہوں نے ریسٹ ہاؤس کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی معیار کو سراہا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 26 MAR 2026 Page No. 25

حکمران طبقہ حکومتی سطح پر قناعت اور سادگی کو فروغ دے، مولانا ہدایت الرحمٰن

مفت پٹرول، بجلی، گیس و دیگر مراعات کا خاتمہ کیا جائے، پرتعیش گاڑیوں کے بجائے 1300 سی سی تک کی گاڑیاں استعمال کی جائیں

ہر مشکل وقت میں صرف عوام کو قربانی کا بکرا بنانا اور ٹیکسوں و مہنگائی میں مسلسل اضافہ کرنا ظالمانہ روایت بن چکی ہے، صوبائی امیر

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ حکمران طبقہ حکومتی سطح پر قناعت اور سادگی کو فروغ دے، اور مفت پٹرول، بجلی، گیس سمیت دیگر غیر ضروری مراعات کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری سطح پر وزراء، بیوروکریسی اور اعلیٰ افسران کو بڑی اور پرتعیش گاڑیوں کے بجائے 1300 سی سی تک کی سادہ گاڑیاں فراہم کی جائیں تاکہ قومی وسائل کا ضیاع روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مشکل وقت میں صرف عوام کو قربانی کا بکرا بنانا اور ٹیکسوں و مہنگائی میں مسلسل اضافہ........ بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کرنا ایک ظالمانہ روایت بن چکی ہے، جسے فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ آج عوام غربت اور نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں جبکہ سرکاری سطح پر شاہ خرچیاں اور مفت خوری عروج پر ہے، جو ناقابل برداشت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی اور گوادر میں مختلف تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، خصوصاً پانی، روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی، حکومتی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے زور دیا کہ حکومت فوری طور پر عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لائے اور وسائل کو عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کرے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہر سطح پر عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی اور ظلم و ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر حکمران طبقہ خود سادگی اختیار کرے تو نہ صرف قومی خزانے پر بوجھ کم ہوگا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 26 MAR 2026 Page No. 26

کوئٹہ میں بیٹے نے باپ کو قتل کردیا، اوستہ محمد و پنجگور میں خاتون سمیت 3 جاں بحق

خلجی کالونی میں ایوب نے والد حاجی طور، اوستہ محمد میں ملزم چاکر خان نے اپنی بہو عابدہ کو الزام لگا کر قتل کیا

اوستہ محمد میں مسلح افراد نے پرانی دشمنی کی بنا پر ایک نوجوان قتل کردیا، پنجگور میں فائرنگ سے غلام اللہ جاں بحق

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (نیوز ایجنسیاں، نمائندے) کوئٹہ کے علاقے تھانہ خالق شہید کے ایریا میں نوجوان نے معمولی تکرار پر اپنے والد کو قتل کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے خلجی کالونی میں نوجوان ایوب نے فائرنگ کرکے اپنے والد حاجی طور کو قتل کردیا اور فرار ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے مقدمہ درج کرکے ملزم کی تلاش شروع کردی۔ پرانی دشمنی کی بنا پر ایک نوجوان قتل ملزم فرار تفصیلات کے مطابق سٹی .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس تھانہ میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ساکھ خان بلیدی کو قتل کردیا جنہیں فوری طور پر سیول ہسپتال لایا گیا واقع کی وجہ پرانی دشمنی بتائی جارہی ہے جبکہ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پوسٹ مارٹم کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کیا گیا جوں نعش گھر پہنچی تو کہرام مچ گیا۔ سیاہ کاری کے الزام میں خاتون قتل ملزم فرار تفصیلات کے مطابق تھانہ باریجہ جھل مگسی گوٹھ لونگانی مگسی میں ملزم چاکر خان نے اپنی بہو کو سیاہ کاری کے الزام مسماۃ عابدہ کو فائرنگ کرکے قتل کردیا جبکہ اس کا مبینہ آشنا اور قتل کرنیوالا ملزم بھی فرار۔ لاش گھر پہنچی تو کہرام مچ گیا مذید کارروائی پولیس کررہی ہے۔ پنجگور سرحدی تحصیل پروم میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق پنجگور کے سرحدی تحصیل پروم عبداللہ بازار میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے غلام اللہ نامی شخص جاں بحق ہوگیا جبکہ شاہد نامی شخص شدید زخمی ہوگیا۔

نوشکی: فائرنگ سے نوجوان زخمی

نوشکی (آن لائن) نوشکی کلی جمالدینی میں گن شارٹ کا واقعہ، خودکشی کا معاملہ یا کوئی اور وجہ، شارٹ گن کے فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز مغرب کے ٹائم کلی جمالدینی میں شارٹ گن کے فائرنگ سے نوجوان محمد آصف ولد محمد آمین قوم خیشکی۔ ساکن جمالدینی شدید زخمی ہوا جن کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کردیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق شارٹ گن کا فائر چہرے پر لگا ہے جس سے چہرہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ جنہیں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔

اوستہ محمد: مختلف مقدمات میں پانچ روپوش واشتہاری ملزمان گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کامیاب کاروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد گنداخہ اور سی آئی اے پولیس کی بڑی کارروائیاں مختلف مقدمات میں پانچ روپوش واشتہاری ملزمان سمیت ڈکیتی کی ملزم گرفتار عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد، محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ حاجی خان لاشاری اور ایس ایچ او پولیس تھانہ باغ ہیڈ مقبول حسین جمالی نے مشترکہ کارروائی.......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے ملزمان کے ٹھکانوں پر ریڈ کرکے ڈکیتی کے مقدمہ میں نامزد ملزمان طارق علی ولد رسول بخش قوم جتوئی ساکن سیرواہ گنداخہ اصغر علی ولد نصیر قوم مگسی ساکن شہداد کوٹ سندھ کو گرفتار کرلیا جبکہ انچارج سی آئی اے اسٹاف اوستہ محمد حضور بخش جمالی نے دوران گشت روپوش ملزمان غلام نبی اور قیصر خان پسران عالم خان قوم جویہ ساکنان شہید مراد کالونی اوستہ محمد کو گرفتار کرلیا جب کہ استہ محمد سٹی پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے روپوش ملزم طارق ولد حاکم جمالی کو گرفتار کرلیا مزید کاروائی مقامی پولیس کررہی ہے اوستہ محمد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کاروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی مزید کاروائی مقامی پولیس کررہی ہے ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد جرائم پیشہ عناصر اور روپوش و نامزد ملزمان کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

کوئٹہ: کوہ چلتن سے نامعلوم شخص کی پرانی نعش برآمد

دالبندین: چار سالہ بچی پانی کے ڈرم میں گر کر جاں بحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے چلتن کے پہاڑ سے نامعلوم شخص کی پرانی نعش برآمد ہوگئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چلتن کے علاقے میں پکنک منانے کے لئے جانے والوں کو ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کی اطلاع انتظامیہ کو دی گئی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔ دالبندین کے علاقے میں چار سالہ بچی پانی کے ڈرم میں گر کر جاں بحق ہوگئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دالبندین کے علاقے کلی ملک رسول بخش.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

سالانی میں رہائش پذیر فضل نامی شخص کی چار سالہ بچی پانی کے ڈرم میں گر کر ہلاک ہوگئی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 27

سکولوں کی چھٹیوں کے اثرات نقصان دہ ہوں گے، عوامی وسماجی حلقے

تعلیمی ادارے مسلسل بند رہنے سے طلبہ کی ذہنی صحت اور مستقبل خطرے میں پڑ جاتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے عوامی وسماجی حلقوں نے تعلیمی اداروں کی بندش کے حوالے سے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کے بحران میں سکولوں کی چھٹیوں سے وقتی طور پر تو فائدہ ہو سکتا ہے مگر اس کے اثرات طویل المدتی اور نقصان دہ ہوں گے، تعلیمی ادارے مسلسل بند رہیں تو نہ صرف طلبہ کی تعلیمی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ ان کی ذہنی صحت اور مستقبل بھی خطرے میں پڑ جاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ یہ حقیقت ہے کہ ملک کو اس وقت پٹرولیم مصنوعات کے بحران کا سامنا ہے مگر کیا اس کا حل صرف تعلیم کو روک دینا ہے کیا پٹرول بچانے کے لیے بچوں کا مستقبل قربان کر دیا جائے۔ انہوں نے تجویز دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کی مکمل بندش کے بجائے ہائبرڈ تعلیمی نظام اپنایا جائے، ہفتے میں چار دن سکول اور تین دن گھر سے تعلیم کا نظام متعارف کروایا جائے، یہ طریقہ نہ صرف پٹرولیم مصنوعات کی بچت کرے گا بلکہ طلبہ کا تعلیمی تسلسل بھی برقرار رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سے اپیل ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھے اور ایسا حل نکالے جو بچوں کی تعلیم کو متاثر کیے بغیر بحران کا مقابلہ کر سکے۔ اگر ہم نے آج تعلیم کو نظر انداز کیا تو کل ہمیں اس کی بہت بڑی قیمت چکانا پڑے گی جس کا ازالہ ناممکن ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور، خطے کی صورتحال' سرحدی علاقے متاثر' اشیاء ضروریہ کی قلت

ایرانی ایل پی جی غائب، پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ، پنجگور کے شہریوں کا حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (این این آئی) ایران اسرائیل امریکہ جنگ نے جہاں پورے خطے کو متاثر کیا وہاں ایرانی سرحد سے متصل علاقے شدید معاشی تباہ حالی سے گزر رہے ہیں پنجگور جو ایران سرحد کے ساتھ واقع ہے، پٹرولیم مصنوعات سے لیکر خوردنی اشیاء تک ایران سے آتی ہیں، عید کے بعد مارکیٹ سے ایرانی ایل پی جی غائب ہوگئی، شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ گیس کی شارٹیج کے پیچھے ذخیرہ اندوزوں کا ہاتھ ہوسکتا ہے جو مصنوعی قیمتوں کو مزید بڑھاتا ہے اسی طرح پنجگور میں پٹرول اور ڈیزل کی ترسیل جاری

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

ہونے کے باوجود قیمتوں میں اضافہ ہوگیا جس سے شہریوں کی معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، پنجگور میں اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ اور گیس کی مصنوعی قلت نے شہریوں کی تشویش بڑھا دی ہے انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کیا کہ وہ قیمتوں میں توازن برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کریں۔

Century Express Quetta

نجی تعلیمی اداروں میں فیس وصولی سے والدین پریشان

حکومت نے سرکاری اخراجات کم کیے، فیسوں میں بھی کمی کروائی جائے

حکام بالا نوٹس لے کر نجی تعلیمی اداروں کیلئے واضح پالیسی مرتب کریں، شہری

کوئٹہ (سردار حمید سے) ملک میں جاری معاشی دباؤ، بڑھتی مہنگائی اور مشرق وسطی میں کشیدہ صورتحال کے اثرات کے باعث پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اور غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، جس کے نتیجے میں مہنگائی کی لہر نے ہر شعبہ زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔ اسی معاشی دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے احتیاطی اقدامات (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

کے طور پر تعلیمی اداروں کو 31 مارچ تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا، تاہم اس کے باوجود نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے طلبہ سے مکمل فیسوں، داخلہ فیس اور ایڈوانس چارجز کی وصولی کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جس پر والدین میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ تعلیمی سرگرمیاں معطل ہونے کے باوجود اسکول انتظامیہ کسی قسم کا ریلیف دینے کو تیار نہیں اور معمول کے مطابق فیسوں کی مکمل وصولی جاری رکھے ہوئے ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ حکومت نے سرکاری سطح پر اخراجات کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ عام عوام خصوصاً کم تنخواہ والے سرکاری ملازمین اور مزدور طبقے کے لیے بھی خصوصی ریلیف کا اعلان کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت نجی تعلیمی اداروں کو پابند کرے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر کم از کم 50 فیصد فیس میں کمی کی جائے، تاکہ غریب اور متوسط طبقہ اپنے بچوں کی تعلیم جاری رکھ سکے کیونکہ موجودہ حالات میں گھریلو اخراجات پورے کرنا ہی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے ایسے میں بچوں کی تعلیمی فیسیں ادا کرنا کسی سخت امتحان سے کم نہیں۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو خدشہ ہے کہ بہت سے خاندان اپنے بچوں کی تعلیم جاری رکھنے سے قاصر ہو جائیں گے جو مستقبل کیلئے ایک سنگین مسئلہ بن سکتا ہے۔ شہریوں اور والدین نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، نجی تعلیمی اداروں کے لیے واضح پالیسی مرتب کریں اور فیسوں میں خاطر خواہ کمی کو یقینی بنائیں، تاکہ موجودہ معاشی بحران کے دوران عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

26 MAR 2026

Daily:

Bullet No. 6

No. 22

جنگلات خطے کی معاشی مضبوطی کے ضامن

اس بات سے کسی صورت انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ جنگلات کی بہت بڑی اہمیت ہے یہ زندگی کا ایک اہم جزو ہے جو ہر سانس لینے والے کیلئے ضروری ہے کیونکہ یہ اس عمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لیے ان کی حفاظت کرنا انتہائی ناگزیر ہے ان کو کاٹنا ایک بہت بڑا جرم اور اس طرح ان کی حفاظت کرنا فرض ہے اس لے عوام کی ذمہداری ہے کہ وہ یہ فرائض ادا کریں اس کے ساتھ ساتھ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنگلات کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جنگلات خطے کی معاشی مضبوطی اور ماحولیاتی توازن کے ضامن ہوتے ہیں بلوچستان کے تناظر میں ان کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز کے پیش نظر جنگلات کا تحفظ ناگزیر ہو چکا ہے کیونکہ جنگلات نہ صرف قیمتی قدرتی وسائل فراہم کرتے ہیں بلکہ زراعت اور مویشی پالنے جیسے بنیادی شعبوں کو تقویت دیتے ہوئے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں حکومت بلوچستان جنگلات کے تحفظ کے حوالے سے جامع حکمت عملی کو تحت عملی اقدامات کر رہی ہے جن میں ساحلی جنگلات کی بحالی، کاربن کریڈٹ منصوبوں کا فروغ اور جنگلاتی اراضی کے موثر انتظام شامل ہیں تاکہ قدرتی وسائل کے تحفظ کو پائیدار معاشی مواقع میں تبدیل کیا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت جنگلات کے فروغ، تحفظ اور دانشمندانہ استعمال کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، سرسبز اور پائیدار ماحول فراہم کیا جا سکے عوام الناس اور خصوصاً نوجوانوں کو شجرکاری مہمات میں بھرپور حصہ لینے اور جنگلات کے تحفظ کو اپنی قومی و سماجی ذمہ داری سمجھنا چاہیے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مذکورہ پیغام قابل تعریف اور اہمیت کا حامل ہے۔ اس حوالے سے ہر سال شجرکاری مہم شروع کی جاتی ہے جس میں لاتعداد درخت لگانے کے دعوے کئے جاتے لیکن افسوس بات یہ ہے کہ یہ کام صرف خانہ پری کیلئے ہوتا ہے کیونکہ صرف اعلان کرنا کافی نہیں ہوتا بلکہ جب پودے لگائے جاتے ہیں تو اس کے بعد ان کی حفاظت اور ان پر خصوصی توجہ دینی ہوتی ہے جو نہیں دی جاتی جس کے باعث شجرکاری مہم کامیاب نہیں ہو سکتی۔

یہ ضروری ہے کہ شجرکاری مہم کے بعد لگائے گئے پودوں کی برابر طریقے سے حفاظت کرنی چاہئے کیونکہ اس کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہو سکے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 MAR 2026 Page No. 29

Securing water

Balochistan, a province blessed with vast, arid landscapes, paradoxically faces a severe water crisis. This paradox is particularly acute in its agriculture sector, the backbone of the provincial economy. Despite its immense potential, the sector remains largely untapped, plagued by outdated irrigation techniques and a lack of government support. Agriculture, a lifeline for approximately 70% of Balochistan's population, continues to rely on traditional, water-intensive methods. Flood irrigation, a technique that wastes significant amounts of water, remains prevalent. This inefficiency is particularly concerning in a region where water scarcity is a perennial challenge. The government's apathy towards modernizing irrigation practices has further compounded the issue. The consequences of this neglect are far-reaching. Low agricultural yields, food insecurity, and rural poverty are some of the direct outcomes. To address this crisis, a comprehensive overhaul of water management practices is imperative. The government must prioritize investments in modern irrigation technologies, such as drip irrigation and sprinkler systems. These techniques can significantly reduce water consumption while boosting crop yields. Additionally, the construction of small dams and reservoirs can help capture and store rainwater, mitigating the impact of seasonal droughts. Furthermore, the government must empower farmers through training and capacity-building programs. Subsidies and incentives can also encourage farmers to invest in water-saving technologies. The development of Balochistan's agriculture sector is not merely an economic imperative but a social and environmental necessity. By investing in water management, the government can unlock the region's agricultural potential, alleviate poverty, and ensure food security for its people. It's time to turn the tide and transform Balochistan's parched landscapes into thriving agricultural hubs. It is imperative to revitalize this sector to unlock its potential and improve the socio-economic conditions of the province. The government of Balochistan, in collaboration with federal authorities, must prioritize the development of agriculture. By investing in modern irrigation techniques, such as drip irrigation and sprinkler systems, water scarcity can be mitigated and crop yields can be significantly increased. Additionally, the construction of dams and reservoirs can help store rainwater, ensuring a reliable water supply for agricultural purposes. Furthermore, the government should facilitate access to agricultural credit and subsidies. This will enable farmers to acquire modern machinery, quality seeds, and fertilizers, thereby boosting their productivity. Additionally, the establishment of agricultural markets and cold storage facilities can help farmers sell their produce at fair prices and reduce post-harvest losses.

CamScanner

گرین بس سروس: تربت کے عوام کیلئے جدید اور باوقار سفری سہولت

تحریر: چاکر بلوچ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جس کی ایک نمایاں مثال تربت میں گرین بس سروس کا آغاز ہے۔ یہ اقدام نہ صرف شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ حکومت شہری مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

تربت، جو ضلع کیچ کا مرکزی اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شہر ہے، گزشتہ چند برسوں کے دوران آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے باعث ٹرانسپورٹ کے سنگین مسائل سے دوچار رہا۔ شہریوں کو روزمرہ امور، تعلیم اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے مناسب اور معیاری سفری سہولیات کی کمی کا سامنا تھا۔

ماضی میں تربت میں زیادہ تر پرانی اور غیر معیاری ٹرانسپورٹ استعمال ہو رہی تھی، جو نہ صرف غیر محفوظ تھی بلکہ وقت کی پابندی سے بھی عاری تھی۔ خواتین، بزرگوں اور طلبہ کو خاص طور پر سفر کے دوران مشکلات کا سامنا رہتا تھا، جس سے شہری زندگی متاثر ہو رہی تھی۔

گرین بس سروس کے آغاز نے ان دیرینہ مسائل کے حل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جدید، آرام دہ اور محفوظ بسوں کی فراہمی نے شہریوں کو ایک باعزت اور معیاری سفری سہولت فراہم کی ہے، جس سے روزمرہ زندگی میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

ان بسوں میں ایئر کنڈیشنگ، کشادہ اور آرام دہ نشستیں، اور خواتین کیلئے مخصوص جگہ جیسی جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جو ایک مہذب اور محفوظ سفری ماحول کو یقینی بناتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سروس کی باقاعدگی اور وقت کی پابندی نے عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے۔

گرین بس سروس کی بدولت شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے، جس سے طلبہ، سرکاری ملازمین اور مزدور طبقے کو خاص فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اب شہری بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کے قابل ہو گئے ہیں، جو کسی بھی ترقی پذیر شہر کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہے۔

مزید برآں، ٹرانسپورٹ کے مسائل جیسے رش، غیر منظم نظام اور زائد کرایوں میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ اس سروس نے نہ صرف سفری اخراجات کو متوازن بنایا ہے بلکہ ایک منظم اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ نظام بھی متعارف کرایا ہے۔

عوامی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ایک دیرینہ مسئلے کے حل کیلئے عملی اور مؤثر قدم اٹھایا ہے، جو یقیناً قابل تحسین ہے۔ خاص طور پر خواتین اور طلبہ نے اس سروس کو ایک محفوظ اور باوقار ذریعہ سفر قرار دیا ہے۔

ماہرین کے مطابق اگر اس سروس کو مزید وسعت دی جائے اور نئے روٹس شامل کیے جائیں تو تربت میں ٹرانسپورٹ کا نظام مزید مستحکم ہو سکتا ہے، جس سے شہری ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ گرین بس سروس تربت کے عوام کیلئے ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے، جس نے نہ صرف سفری سہولیات کو بہتر بنایا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال کیا ہے۔ اس منصوبے کا تسلسل اور مزید بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated 26 MAR 2026 Page No. 31

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کب بنے گی؟

تحریر: امیر محمد کاکڑ

کراچی سے کوئٹہ کا سفر کرتے ہوئے انسان صرف فاصلے طے نہیں کرتا بلکہ ایک ایسی تلخ حقیقت سے بھی گزرتا ہے جو ہر باشعور شہری کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہے۔ جس سڑک کو ہم قومی شاہراہ کہتے ہیں، درحقیقت وہ ایک خونی راستہ بن چکی ہے۔ اس شاہراہ کا زیادہ حصہ پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے، جہاں چڑھائیاں، اترائیاں اور خطرناک موڑ ہر قدم پر مسافروں کا امتحان لیتے ہیں۔ راستے بھر جگہ جگہ بورڈز نظر آتے ہیں جن پر لکھا ہوتا ہے: آہستہ چلیں، آگے خطرناک موڑ ہے۔ یہ الفاظ محض وارننگ نہیں بلکہ ایک المیہ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دوسری طرف اگر ہم ملک کے دیگر صوبوں کی سڑکوں کو دیکھیں تو وہاں بورڈز پر لکھا ہوتا ہے: آہستہ چلیں، آگے آبادی ہے۔ گویا وہاں زندگی کی حفاظت کی بات کی جاتی ہے، جبکہ یہاں خطرے کی عکاسی کی جاتی ہے۔ یہ شاہراہ اس قدر خطرناک ہو چکی ہے کہ روزانہ اور ماہانہ بے شمار حادثات پیش آتے ہیں۔ ایک ہی سفر کے دوران کئی کئی ایکسیڈنٹس دیکھنے کو ملتے ہیں، جو اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ یہ مسئلہ محض اتفاق نہیں بلکہ ایک مستقل غفلت کا نتیجہ ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومتِ بلوچستان کو شاید اپنا صوبہ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ وزرائے اعظم آتے ہیں، جاتے ہیں، بڑے بڑے اعلانات کرتے ہیں، مگر عملی طور پر کچھ نہیں ہوتا۔ بارہا یہ کہا گیا کہ پٹرول اور ڈیزل سستا نہیں کر سکتے، لیکن بلوچستان کی قومی شاہراہ کو ڈبل ضرور کریں گے۔ مگر آج تک نہ اس پر عمل درآمد ہوا اور نہ ہی کسی سنجیدہ کوشش کے آثار نظر آئے۔ سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے بھی بڑے دعوے کے ساتھ کہا تھا کہ وہ تین ماہ کے اندر اس سڑک کو ڈبل کر کے خود اس پر سفر کریں گے۔ مگر افسوس، اس اعلان کو بھی تین سال گزر چکے ہیں اور حالات جوں کے توں ہیں۔ آخر ہم کس کے سامنے فریاد کریں؟ کب تک اس ظلم پر خاموش رہیں؟ بلوچستان، جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، جہاں معدنیات، نباتات، گیس اور سونے کے وسیع ذخائر موجود ہیں وہی بلوچستان بنیادی سہولیات سے محروم کیوں ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب نہ حکمران دیتے ہیں اور نہ ہی کوئی سننے والا نظر آتا ہے۔ یہ تحریر لکھتے ہوئے دل بوجھل ہو جاتا ہے اور آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ بلوچستان کے عوام کب تک اس ناانصافی کا شکار رہیں گے؟ کب ان کی جان و مال کو تحفظ ملے گا؟ اور کب یہ خونی شاہراہ واقعی ایک محفوظ قومی شاہراہ بنے گی؟ یہ سوالات آج بھی جواب کے منتظر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 MAR 2026 Page No. 32

"بلوچستان من گھڑت بیانیے سے ترقی و خوشحالی کی حقیقت تک"

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqnuhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

بلوچستان کے حوالے سے ایک طویل عرصے تک ایک منفی اور من گھڑت بیانیہ تشکیل دیا جاتا رہا جس میں محرومیوں، ناانصافیوں اور پسماندگی کا ذکر کر کے بلوچ عوام کو ریاست کے خلاف گمراہ کیا جاتا رہا، حالانکہ ایسا کچھ نہیں۔ اس بیانیے کے ذریعے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ بلوچستان کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا، یہاں کے وسائل سے فائدہ اٹھایا گیا مگر عوام کو ان کا حق نہیں دیا گیا، اور صوبے کو ترقی کے دھارے سے الگ رکھا گیا۔ اس تاثر کو بار بار دہرا کر ایک ایسی فضا قائم کی گئی جس میں بداعتمادی، شکوک و شبہات اور فاصلے پیدا ہوں، مگر حقیقت اس کے برعکس ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور ثقافتی تنوع کے حوالے سے ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہیں، ساحلی پٹی عالمی تجارت کے لیے انتہائی موزوں ہے، جبکہ اس کی سرحدیں اسے علاقائی روابط کا ایک اہم مرکز بناتی ہیں۔ ان تمام عوامل کے باوجود اگر کسی دور میں ترقی کی رفتار سست رہی تو اس کے مختلف اسباب ہیں، جن میں ظالمانہ سرداری نظام اور ذاتی مفادات شامل تھے، مگر اسے دانستہ محرومی کا نام دینا درست نہیں۔ گزشتہ برسوں میں ریاست کی طرف سے اس تاثر کو ختم کرنے کے لیے جو اقدامات کیے گئے ہیں، وہ واضح طور پر اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہوں پر گامزن ہے۔ آج بلوچستان میں ترقی کا سفر کئی بڑے منصوبوں کی صورت میں نظر آتا ہے جنہوں نے نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معیشت کو ایک نئی سمت دی ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اس سلسلے کا ایک اہم سنگ میل ہے جس کے ذریعے بلوچستان کو بین الاقوامی تجارت کے نقشے پر نمایاں مقام حاصل ہوا ہے۔ سی پیک کے تحت سڑکوں کا جال بچھایا گیا، مواصلاتی نظام کو بہتر بنایا گیا، اور ایسے انفراسٹرکچر کی بنیاد رکھی گئی جس نے دور دراز علاقوں کو مرکزی دھارے سے جوڑ دیا۔ اس سے نہ صرف لوگوں کی آمد و رفت آسان ہوئی بلکہ کاروباری سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوا۔ گوادر پورٹ بلوچستان کی ترقی کا ایک اور روشن باب ہے جو آج ایک ابھرتے ہوئے تجارتی مرکز کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ گوادر کی بندرگاہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے ذریعے مشرق وسطی، وسطی ایشیا اور دیگر خطوں کے ساتھ تجارت کے نئے دروازے کھلے ہیں۔ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبے، فری زونز، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی نے اس شہر کو ایک جدید بندرگاہی مرکز میں تبدیل کر دیا ہے جہاں مقامی افراد کے لیے روزگار کے بے شمار مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ ریکوڈک مائننگ پروجیکٹ بلوچستان کی معدنی دولت کو بروئے کار لانے کی ایک بڑی مثال ہے۔ اس منصوبے کے تحت سونے اور تانبے کے وسیع ذخائر کو نکالنے اور استعمال میں لانے کا عمل جاری ہے اور یہ ملک کی معیشت کو مضبوط کر رہا ہے۔ بلوچستان میں معاشی و سماجی سرگرمیوں کو فروغ دے رہا ہے۔ اس منصوبے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے، انفراسٹرکچر کی بہتری آئی اور علاقے میں ترقی ہوئی۔ چاغی میں ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، اسکولوں اور نوکنڈی جیسے پسماندہ علاقے میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال کا قیام عمل میں لایا گیا۔ گرین انیشی ایٹو پاکستان اور خصوصی سرمایہ کاری کونسل (SIFC) کے تحت زراعت اور دیگر شعبوں میں بھی نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں زراعت کے وسیع امکانات موجود ہیں جنہیں جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی بلوچستان میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ نئے تعلیمی اداروں کا قیام، اسکولوں اور کالجوں کی اپ گریڈیشن، اور طلبہ کے لیے مختلف سہولیات کی فراہمی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ انسانی ترقی پر بھی بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ صحت کے شعبے میں ہسپتالوں کی بہتری، جدید طبی سہولیات کی فراہمی، اور دور دراز علاقوں تک طبی خدمات کی رسائی نے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی پیدا کی ہے۔ سیکیورٹی کی صورتحال میں بہتری بھی بلوچستان کی ترقی میں ایک اہم عنصر رہی ہے۔ امن و امان کے قیام کے لیے کیے گئے اقدامات نے نہ صرف عوام کے اعتماد کو بحال کیا بلکہ سرمایہ کاروں کے لیے بھی ایک سازگار ماحول فراہم کیا۔ جب کسی علاقے میں امن قائم ہوتا ہے تو ترقی کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں، اور بلوچستان میں یہی صورتحال دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اس تمام ترقی کے باوجود منفی بیانیے کو فروغ دینے کی کوششیں اب بھی جاری ہیں، مگر حقائق اس کے برعکس ہیں۔ آج بلوچستان میں سڑکیں بن رہی ہیں، بندرگاہیں فعال ہو رہی ہیں، معدنی وسائل کو استعمال میں لایا جا رہا ہے، زراعت ترقی کر رہی ہے، اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آ رہی ہے۔ یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان اب ایک ایسے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں ترقی اور خوشحالی اس کی پہچان بن رہی ہے۔ بلوچستان کی موجودہ صورتحال اس بات کی غماز ہے کہ یہ صوبہ اب صرف وسائل کا مرکز نہیں بلکہ ایک فعال معاشی حب اور تجارتی مرکز بن چکا ہے۔ یہاں ہونے والی ترقی نہ صرف مقامی سطح پر اثر انداز ہو رہی ہے بلکہ قومی معیشت کو بھی مضبوط کر رہی ہے۔ آنے والے وقت میں یہ ترقی مزید تیز ہوگی اور بلوچستان پاکستان کی معیشت میں ایک مرکزی کردار ادا کرے گا۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان کے حوالے سے جو منفی بیانیہ ایک طویل عرصے تک پیش کیا جاتا رہا، وہ اب اپنی افادیت کھو چکا ہے، بلوچ عوام جان چکے ہیں کہ ان کو فتنہ الہندوستان کی پراکسی تنظیموں نے اپنے مفادات کے لیے استعمال کیا، ان کے بچوں کے ہاتھوں سے کتابیں چھین کے ہتھیار تھمائے گئے اور دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان آج ترقی، استحکام اور خوشحالی کی ایک نئی داستان رقم کر رہا ہے، اور یہ سفر مسلسل جاری ہے۔